السلام علیک یا حسین ابن علی
کل یوم عاشورا کل ارض کربلا
مقتل لہوف
تالیف: سید ابن طاؤس
ناشر اسلامک بک سنٹر اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقتل لهوف

سید ابن طاؤسؒ
(متوفی ۶۶۴ھ)

مترجم
مولانا مظہر حسین حسینی

ناشر
اسلامک بک سنٹر اسلام آباد

نام کتاب	:	مقتل لہوف
مؤلف	:	سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	:	مولانا مظہر حسین حسینی
پیشکش	:	مولانا سید محمد ثقلین کاظمی
نظر ثانی	:	مولانا محمد حسن جعفری (ایم اے)
کمپوزر	:	غلام حیدر، میکسیما کمپوزنگ سینٹر، 03465927378
پرنٹنگ	:	میکسیما پرنٹنگ پریس، راولپنڈی، موبائل: 03335169622
بارِ اشاعت	:	دوّم۔ جنوری ۲۰۰۶ء
بارِ اشاعت	:	سوم۔ اپریل ۲۰۰۸ء
تعداد	:	۱۱۰۰
قیمت	:	120 روپے
ناشر	:	اسلامک بک سنٹر

362-C، گلی نمبر 12، G/6-2، اسلام آباد

فون نمبر 051-2870105

ملنے کا پتہ : مکتبۃ الرضا 8- بیسمنٹ میاں مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 042-7245166

معصوم پبلیکیشنز، منٹھوکھا، کھرمنگ، بلتستان

معاویہ کی موت اور یزید لعین کا خط

مذکورہ بالا خطبہ تمام ہونے کے بعد مجلس اختتام کو پہنچی ،لیکن رسول خداﷺ کا یہ خطبہ اسی طرح لوگوں کے گوش گزار رہا، اور ہر محفل و مجلس میں شہادت امام حسینؑ کی داستان کا ذکر ہوتا رہا۔ لوگوں کی نظر میں یہ بہت اہم مسئلہ تھا۔ اور وہ اس واقعہ کے رونما ہونے کے وقت کے منتظر رہتے تھے۔

معاویہ ابن سفیان ماہ رجب ۶۰ ہجری کو ہلاک ہوا۔ اس کے بعد یزید حاکم ہوا، اس نے مدینہ کے گورنر ولید بن عتبہ کو خط لکھا اور اس کو حکم دیا کہ میرے لئے تمام اہل مدینہ بالخصوص امام حسین (علیہ السلام) سے بیعت لو اور اگر امام حسین (علیہ السلام) بیعت سے انکار کریں تو ان کا سر بدن سے جدا کر کے میرے پاس روانہ کر دو۔ ولید نے مروان کو طلب کیا اور اس بارے میں مروان کی رائے معلوم کرنا چاہی۔

مروان نے کہا: اس ذلت کو حسین (علیہ السلام) قبول نہیں کریں گے اور یزید کی بیعت نہیں کریں گے۔ لیکن اگر میں تمہاری جگہ ہوتا اور یہی قدرت و طاقت جو آج تمہارے ہاتھ میں ہے میرے ہاتھ میں ہوتی تو میں فوراً حسین (علیہ السلام) کو قتل کر دیتا۔

ولید نے کہا: اے کاش میں اس کام کو انجام دینے اور اس ذلت کو اپنے ذمہ لینے کے لئے دنیا میں نہ آیا ہوتا۔

اس کے بعد ولید نے امام حسینؑ کو اپنے پاس بلا بھیجا۔ امام حسینؑ بنی ہاشم کے تیس جوانوں کو اپنے ہمراہ لے کر آئے۔ ولید نے امام حسینؑ کو معاویہ کی موت کی خبر سنائی اور یزید کی بیعت کا مطالبہ کیا۔